# چلو دیوار کرتے ہیں

اگر کر لیں تو حملوں کے تدارک ہو بھی سکتے ہیں
ہمارے لوگ راتوں میں سکوں سے سو بھی سکتے ہیں

وہی جس کی ضرورت چین کو بھی پیش آئی تھی
کہ جو منگولیہ کی فوج سے ڈر کر بنائی تھی

ہمیں یلغار والوں کی نہج دشوار کرنی ہے
ہو چاہے گول یا چورس مگر دیوار کرنی ہے

کہ جو محفوظ کرتی ہو ہمیں دہشت قتالوں سے
سبھی اکھڑ سپوتوں سے سبھی جاہل جیالوں سے

پھر اُس دیوار کے اندر ہمیں اک گھر بنانا ہے
وہ بن جائے تو پھر اُسکو محبت سے سجانا ہے

وہ گھر ہو خواندگی والا وہ گھر ہو روشنی والا
وہ گھر ہو آگہی والا وہ گھر ہو زندگی والا

Faqeer Sein

سبھی بہنوں کو ماؤں کو وہاں تعلیم حاصل ہو
سبھی بچوں بزرگوں کو وہاں تعظیم حاصل ہو

وہاں مہنگائی کے کارن کوئی فاقہ کشی نہ ہو
وہاں افلاس کے نرغے میں آ کر خودکشی نہ ہو

ہمیں معلوم ہے صاحب فصیلیں بوجھ ہوتی ہیں
دبکنے کی نشانی ہیں ثبوتِ خوف ہوتی ہیں

مگر ہم کیا کریں اپنے ہمیں جینے نہیں دیتے
ہمیں گھاؤ تو دیتے ہیں مگر سینے نہیں دیتے

تو اب دیوار کرنی ہے
بہت عجلت سے کرنی ہے ابھی اس بار کرنی ہے

بُرا مشرق نہیں صاحب وہاں خطرہ نہیں ہوتا
کہ اُس جانب سے اکثر ہی کوئی حملہ نہیں ہوتا

یہاں سب لشکری آتے ہیں مغرب کے پہاڑوں سے
کہ جیسے بھیڑیے بھوکے نکل آئیں کچھاروں سے



Faqeer Sein

ہمارے بن کے آتے ہیں ہمیں ہی لُوٹ کھاتے ہیں
ابھی ہم جُڑ نہیں پاتے کہ ہم پھر ٹوٹ جاتے ہیں

یہ باتیں چھوڑیئے صاحب یہ فرسودہ فسانے ہیں
جنہیں ہم آزما بیٹھے وہ پھر کیا آزمانے ہیں

بس اِک دیوار کرنی ہے
کہ اب غفلت نہیں کرنی سبک رفتار کرنی ہیں

کہ جس کے سائے میں رہ کر ترقی کا سفر کر لیں
کہ جس کی آڑ میں ہم کاوشِ علم و ہنر کر لیں

بہت ممکن ہے مستقبل میں وہ موقعے بھی آئیں گے
کہ اُس دیوار کو ہم اپنے ہاتھوں سے گرائیں گے

وہ تب ہو پائے گا جب منتشر یہ بھوت ہو جائیں
کہ جب اپنے تیئں ہم بھی ذرا مضبُوط ہو جائیں

مگر تب تک ہمیں دیوار کی بے حد ضرورت ہے
چلو دیوار کرتے ہیں

-------



Faqeer Sein